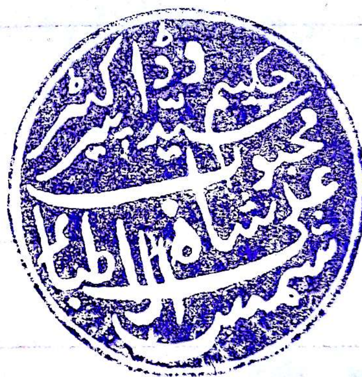
اصطلاح جفر

طریقہ بدوح بلن ایزاد الاعشار

فقیر سید محبوب علی شاہ قادری





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - طریقہ بدوح یلین کا یہ ہے

شروع البزادلاعشار کی اسطرح پر ہے

کہ اول یہ بات معلوم کرنی چاہئے کہ البزادلاعشار کے معنی کیا ہیں یعنی کہ البزاد سے مراد یہ ہے کہ زیادہ کرو - اور عشار کو عشر سے لیا ہے مطلب یہ ہے کہ اسمیں دس قانون ہیں - یعنی اول دس قانونکے اعداد جمع کرکے حرف بنائے جاتے ہیں ÷ قاعدہ اول قانون کا اور اول قانون کو بیان کرتا ہوں ÷

اول تمام حروف سطر نظیرہ کے صدر مؤخر کو چار قسم جدا جدا کرے وہ چار قسم یہ ہے اول حرف مساوات - دوم حروف ترفع اور سوم حروف تنزل - چہارم حروف ترقی ÷ ان ہر چہار قسم کے حروف

حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	
اعداد مساوات	۲	۶	۱۰	۴	۹	۴۰	۸۰	
حروف ترفع	ب	د	و	ح	ی	ل	ن	
اعداد ترفع	۴	۶	۹	۱۰	۲	۵	۷	
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ	
اعداد تنزل	۶	۹	۱	۳	۵	۷	۹	
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ	
اعداد ترقی	۴	۸	۴	۸	۲	۶	۲	

کو اس جدول ہیں مع اعداد دیکھو قاعدہ اسکا یہ ہے کہ حروف مساوات کے اعداد دون کو دو چند کریں اور ترفع کے حروف پر دو عدد زیادہ کریں اور تنزل کے حروف کے عدد دون کو تنصیف کرے اور ترقی کے حروف کو دو چند کریں پس یہ ایک قانون ہوا اور اسکی شرح آگے بیان ہوگی -

دوسرا طریقہ قانون یہ ہے۔ کہ زبیزدالاعتبار کے عدد زیادہ
کرے۔ زبیزدالاعتبار یہ ہے کہ جتنے حروف سطر صدر موخر
کے شمار میں ہوں اگر حروف دس سے زیادہ ہوں یا بیس
سے زیادہ ہوں تو دہائی کو حذف کرو اور جو کچھ باقی
رہے اسکو شامل کرو یعنی احاد کے عدد کو شامل کرو
اگر دس یا بیس یا تیس حروف ہوں تو صفر کو گرا دو اور
عدد کو مرتبہ احاد قرار دیکر شامل کرو۔ مگر زبیزد
الاعتبار صرف اول کے تین قانون میں شامل کریں

سوئم قانون یہ ہے کہ تین عدد قانون کا زیادہ کریے
اس قانون کو استاد اسطرح بیان کرتے ہیں کہ جفر جامع
کے ۲۸ ے صفحہ میں تو ایک عدد تو صفحہ کا اور دوسرا عدد
سطر کا اور تیسرا عدد خانے کا اسطرح پر تین عدد قانون
کے زیادہ کئے ہیں۔



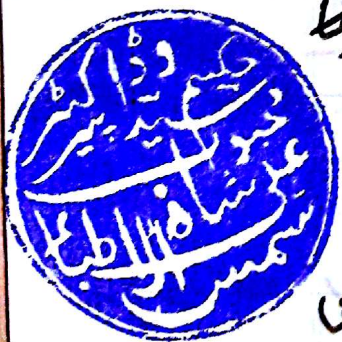
چہارم قانون یہ ہے کہ حرفوں کا شمار اعدودوں پر زیادہ
کرنا ہیں یہ چہار قسم ہیں سے جس قسم کا حروف ہو
یعنی مساوات یا ترفع یا تنزل یا ترقی ان چہار قسموں
میں سے جس قسم کا حروف ہو اُس کے شمار کا
عدد زیادہ کریں ۔

پنجم قانون یہ ہے کہ ہر ایک جنس کے حرفوں کا شمار زیادہ
کریں ۔

ششم قانون یہ ہے کہ قانونوں کے شمار کا عدد زیادہ کریں گے

ساتویں قانون یہ ہے کہ ربع کے شمار کا عدد زیادہ کریں گے

آٹھواں قانون یہ ہے کہ ۔ عشر کے گذرنے پر عشر کے شمار کا
عدد زیادہ کریں



نواں قانون یہ ہے ۔ کہ باقی حروف قسم کا شمار بھی
زیادہ کرتے ہیں

دہم قانون یہ ہے کہ باقی قانونکا شمار بہی زیادہ کرے گا

۴۸۶

اب ان اٹہائیس ۲۸ حرفونکے قانون بیان کرتا ہون دیکہو
اول حرف ابجد کے نو کلمے بنائے اسطرح ÷ ایقغ - بکر -
جلش - دمت - ہنث - وسخ - زعذ - حفض -
طصظ ان کلمون مین سے اول کلمہ ایقغ ہے اور
ان چارون حرفون پر جدول کے شمار کا عدد زیادہ
نہیں کیا جاتا یعنی اسطرح کے قانون کا شمار زیادہ
نہیں کرتے چونکہ یہ حرف اعداد دہون کے لحاظ سے
پہلا عدد رکہتے ہیں مثلاً کسی خانہ مین حرف
الف آیا تو یہ حروف مساوات کا پہلا ہے



اس لئے اسکے عدد کو دو چند کیا تو دو عدد ہوئے
اور تین عدد قانون کے زیادہ کئے تو پانچ عدد ہوئے
اور مساوات کا یہ پہلا حرف ہے تو ایک عدد
اور زیادہ کیا تو چھ ہوئے اسکا وسخ ہوا ÷

تو ان میں سے حرف واؤ کو لیلیا چونکہ یہاں پر سوائے
واؤ کے اور کوئی حرف نہیں لے سکتے وجہ اسکی یہ ہے کہ
حرف خ اول تو ترقی کا حرف ہے اور الف مساوات
کا ہے تو یہ حرف مساوات کا ترقی پر نہیں جا سکتا کیونکہ
اس میں اتنی قوت نہیں ہے - دوسرا یہ ہے کہ اس حرف
الف پر جدول کے اعداد نہیں بڑھتے اور خ پر زیادہ ہوت
ہیں - اس وجہ سے حرف خ کو ترک کیا اور
حرف س تنزل کا حرف ہے اس لئے مساوات کا حرف
تنزل پر بھی نہیں جا سکتا - دوسری وجہ یہ ہے کہ حرف الف
آتش ہے اور حرف س آبی ہے آتش اور آب میں
دشمنی ہے اس وجہ سے اسکو بھی ترک کیا اب حرف
واؤ کو دیکھا تو یہ حرف ترفع کا ہے یہ حرف نہ تو تنزل
ہے نہ زیادہ ترقی کر سکتا ہے - دوسرے یہ کہ حرف
الف آتش ہے اور واؤ بادی ہے اس لئے کہ ان دونوں
میں محبت ہے اس لئے واؤ کو ہی لیلیا اب ایک
بات یہ ہے کہ جو یاد رکھنے والی ہے کہ ان چاروں حرفوں

ان چار حرفوں میں ایک حرف مساوات کا ہے یعنی

حرف الف مساوات کا ہے اور دوسرا حرف یا ہے

یہ ترفع کا ہے اور تیسرا حرف قاف تنزل کا ہے اور

چوتھا حرف غین ترقی کا ہے پس ان ہر چار حرفوں کو

یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ چار قسم جو مقرر کی گئی ہیں اسکا سمجھنا

بھی ضروری ہے یعنی حرف مساوات کا کسی جگہ پر

بھی ظہور میں آوے ایک ہی حال پر رہیگا مثلاً

حرف الف چند جگہ سطر میں سے تو آگے تک ترقی نہ

پکڑ سکیگا۔ مساوات میں ہی رہیگا اور حرف ترفع

کے اگر مکرر رہیں گے تو کچھ ترقی پر پہنچینگے اور تیسرا

حرف قاف ہے یہ تنزل کا ہے اگر یہ کسی جگہ

ظاہر ہو تو یہ حرف تنزل پکڑ سکیگا اور چوتھا حرف

غین ہے اگر یہ حرف کسی جگہ آئے تو آگے ترقی پکڑ سکیگا

یعنی اگر سطر صدر مؤخر میں حرف الف کسی خانہ ون

ہیں ہو تو اسی وقت ہی حال پر رہیگا - اور اگر جو
ترفع کا حرف ہو نہیں پایا تو وہ کچھ ترقی پر جاویگا اگر
حرف خاص کسی جگہ میں آئے تو یہ حرف تنزل پکڑ ویگا
اور اگر حرف عین کسی قانون میں ہو تو آگے یہ حرف
ترقی پکڑ ویگا اور پکڑتا چلا جائیگا اسطرح پر تمام حرفوں
کو خیال کریں - مثلاً حرف خ عدد ۶۰۰ کی سطر میں
چار جگہ ہے اور یہ حرف ترقی کا ہے تو اول تو حرف پر
تین۳ عدد قانون کے زیادہ کئے اور ایک عدد پہلے خانہ
کا اور ساٹھ عدد اور بیزاد الاعشار کے اسطر پر کہ حرف
خ کے ۶۶۰ عدد ہوئے ان میں سے صفر کو گرا دیا تو ۶۶ رہے
انکو دو چند کیا تو ۱۳۲ عدد ہوئے پھر ۳ عدد قانون کے زیادہ کئے
تو ۱۳۵ ہوئے اور ساٹھ عدد بیزاد الاعشار کے زیادہ کئے
تو ۱۹۵ عدد ہوئے ان میں سے دہائی کو گرا دیا تو تین۳
عدد باقی رہے پس ان تین۳ عدد سے لفظ جلش کو
لیا - اب ان تین۳ حرفوں میں سے حرف ش کو دیکھا تو

تو حرف شین مات کا حرف ہے اور حرف خ بھی مات
یعنی ستیزدہ کا حرف ہے اس لئے اسکو ترک کیا اور
حرف لام خاکی ہے اور خ بھی خاکی ہے اس لئے اسکو بھی
ترک کیا اور ایک وجہ یہ ہے کہ حرف خ ترقی کا حرف ہے
یہاں پر زیادہ وزن کا حرف لینا چاہئے نہیں کیونکہ مکرر
حرف نہیں اس لئے آگے کے حرف مکرر کو ترقی پر جانا
چاہئیں۔ مثلاً دوسرا حرف خ ہے خانہ چہارم میں موجود ہے
تو اور تیسرا حرف خ خانہ چہاردہم میں ہے تو
یہ تیسرا حرف دوسرے پر بھی ترقی کریگا اور چوتھا حرف
خ خانہ بست و شش میں ہے تو یہ حرف تیسرے پر بھی ترقی
کریگا اسطرح یہ کہ حرف خ دوم کے ۶۰۰ عدد ہیں صفر کو
گرادیا تو چھ عدد باقی رہے انکو دو چند کیا تو بارہ عدد ہوئے
تین عدد قانون سے زیادہ کئے اور دو عدد جنس کے یعنی
یہ حرف دوسری مرتبہ آیا ہے اور چار عدد خانون سے زیادہ
کئے تو کل جمع سبک گیارہ عدد ہوئے چونکہ پہلے حرف کی

کی جمع ۱۳۱ عدد ہوتے اور اس حروف کے گیارہ
عدد جمع ہوتے تو دو عدد کم ہو گئے اور یہ حروف ترقی
کا ہے تو حروف جیسے ہیں اسکو ترقی دینا چاہیں مثلاً
گیارہ عدد حاصل ہوئے دہائی کو گرا دیا تو ۱ ایک عدد
باقی رہا اسکا لفظ الغ ہوا پس الف کو اس وجہ سے
ترک کیا کہ حروف جو وزن میں کم ہے اور حروف
ي کو اس وجہ سے ترک کیا کہ حروف ي بادی ہے
اور خ خاکی ہے اور خاکی اور بادی میں دشمنی ہے
اور حروف ق کو اس وجہ سے ترک کیا کہ دونوں
حروف سنگدہ کے ہیں اور حروف غ بھی عدد اور
مزاج دونوں میں ناقص ہے مگر جبکہ نکلے اس ق کو جدول
میں رکھکر دیکھا تو کوئی حروف جو بر آمد نہیں ہوتا
تو حروف غ کو ہی لیلیا مجبوراً جائیز ہے قانوناً
جائیز ہے - اب شمار حروف خ ہے چونکہ خانے میں
پہلے اسکے اعداد اوں سے صفر تک گرا کر جو چند کیا تو

دو چند کیا تو ۱۲ عدد ہوئے تین عدد قانون کے زیادہ کئے
تو ۱۵ عدد ہوئے اور یہ حروف تیسری مرتبہ سطر میں
آیا ہے تو تین عدد اور زیادہ کئے تو ۱۸ ہوئے اور ایک
عشرہ کا ختم ہو چکا ہے تو ایک عدد اور زیادہ کیا تو
۱۹ عدد ہوئے اس میں سے دہائی کو گرا دیا تو ۹ عدد
باقی رہے تو اس سے لفظ طعیفا حاصل ہوا سطر
پر عمل کریں فقط

اب ایک بات کا اور بھی خیال رہے کہ ہر چہار قسم کے حروف
پر کون کون سے اعداد جمع کرنے چاہئیں اس کی بھی شرح
کرتا ہوں — اول حروف مساوات کا اور حروف
مساوات کو دو چند کیا دوئم قانون کے عدد جمع کرے
سوئم خانہ شمار چہارم خانہائے گزشتہ اس میں ربع
اور اعداد فوقانی نہیں جمع کرتے — اگر سولہ خانے گزر جائیں
تو ایک اس کا بھی جمع کریں — اور اگر حروف مساوات
کا چوتھا حروف مرتبہ اور تو ایک عدد اس کا بھی زیادہ کریں

دوسرے حرف ترفع اول حرف ترفع ہے دو عدد زیادہ
کرنا پھر اس پر [redacted] عدد فوق دوسرے عدد رہنا
تیسرے رہنے خانے کا عدد چہارم خانہ گزشتہ کا عدد جمع
کرنا - اسی بنا اعداد در ربعہ دور خانوں کے عدد جمع نہیں
کئے جاتے —

تیسرے حرف تنزل اول حرف تنزل کو تنصیف کرنا
پھر عدد خانہ شمار دوسرے عدد خانہ تیسرے عدد ربعہ
چہارم خانہ سوم کا عدد پنجم گزرے ہوئے حروف کا
شمار جمع کرنا —

چہارم حرف ترقی اول حرف ترقی کو دو چند کرنا
سبد اول عدد خانوں دوسرے شمار خانہ تیسرے عدد فوق
چہارم عدد ربعہ پنجم حروف سابقہ گزرے ہوئے جمع
کرنا دور مستحصلہ استخراج کرنا



کلمه استخراج شده مستحصله دین دست ہے

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
	ج	ي	م	ط	ا	س	ی	ن	ر	ا	ح	ا	ی	ا	ک	ا	ف	ه	ا	و	ا	و	ب	ا	و	ک	ی
	ف	خ	ظ	ث	س	ا	غ	غ	و	س	ت	س	غ	س	ذ	س	ج	ق	س	ر	س	ر	ع	س	ص	ذ	خ
	خ	ف	ذ	خ	ص	ظ	س	ش	ع	س	ر	ا	س	خ	ر	غ	س	ه	ق	س	ج	ث	س	س	ذ	خ	س
مستحصله	ج	و	ه	غ	خ	ا	ح	ش	خ	غ	ع	و	س	ص	و	ب	ه	ص	ث	س	ض	ع	س	س	ذ	ع	و
	ف	ر	ق	ف	ی	س	ت	ز	ي	ن	ب	ر	ا	و	ر	ع	ف	ه	ح	ا	ل	ب	ا	ا	ک	ب	ر
خ	ف	ذ	خ	ص	ظ	س	ث	ع	س	ر	ا	س	خ	ر	ه	غ	س	ه	ق	س	ج	ث	س	س	ذ	خ	س

اعداد ملفوظی ۱۳۹۷ — ۷۵۷ × ۲۳۲

یہ نقش محبوب علیہا ۵ اللہ الصمد کے اعداد اور ملفوظی کے اعداد جمع (۴۷۴)
کر کے تیار کر دیا گیا ہے یعنی کل جمع ۲۱۰۲ کا نقش تیار ہے

۷۸۶

۵۲۵	۵۲۸	۵۳۱	۵۱۸
۵۳۰	۵۱۹	۵۲۴	۵۲۹
۵۲۰	۵۳۳	۵۲۶	۵۲۳
۵۲۷	۵۲۲	۵۲۱	۵۳۲

اور روزانہ جمع کر
۲۱۰۲ مرتبہ اسم اللہ الصمد
پڑھا کریں دینا دنیا

دونوں جہان میں اسقدر رزق میسر ہوگا کہ جسکا بیان نہیں ہو سکتا ۔ (۲۱۰۲)

محبوب علیہا ۵ و اسم غنی کے اعداد ۔ ہر دو تمام کے اعداد ملفوظی یہ ہیں
۴۷۴ — ۱۰۶۰ — ۱۹۸۴ ۔

کل جمع ۳۵۱۸ اسکا نقش یہ رکھا تو یہ مبوگیا ہے ۔

۷۸۶

۸۷۹	۸۸۲	۸۸۵	۸۷۲
۸۸۴	۸۷۳	۸۷۸	۸۸۳
۸۷۴	۸۸۷	۸۸۰	۸۷۷
۸۸۱	۸۷۶	۸۷۵	۸۸۶

۳۵۱۸

اگر اسم غنی کو ۳۵۱۸
مرتبہ روزانہ پڑھا کریں
تو اسقدر دولت ملیگی
جسکا بیان نہیں ہو سکتا

محبوب علیشاہ والسم اللہ الصمد اجب یا اشر اقبل اجب یا مدوّ قا قبل یا عقلان

ال ف ج ی م ب ا ی ا ال ف ال ف

س ی ن ر ا ال ف ا ی ال ا م ال ف

ج ی م ب ا ی ا ال ف م ی م د ا ل

و ا و ف ا ال ف ال ف ی ال ا م ی ا

ال ف ح ا ق ا ف ل ا م ال ع ا ن و ن

۴۷۴ سنہ ۱۳۴۲

م ی م ح ا ب ا و ا و ب ا

ع ی ن ل ا م ی ا ش ی ن

ال ف ھ ا ال ف ل ا م ل ا م

ھ ا ال ف ل ا م ص ا د م ی م

د ا ل

400

303

589

409

706

118

689

616

35

409
400
303
589
1701

706
118
689
616
35
2164

۷۸۸
۲۳۱
۴۷۴
۱۲۹۳ کل جمع ہے



اسکا نقش یہ پُر کرنا چاہیے

1493
2164
1701
5358
30
4 | 5328
1332 +
۱۳۳۲ ×

۷۸۶



۱۳۳۹	۱۳۴۲	۱۳۴۵	۱۳۳۲
۱۳۴۴	۱۳۳۳	۱۳۳۸	۱۳۴۳
۱۳۳۴	۱۳۴۷	۱۳۴۰	۱۳۳۷
۱۳۴۱	۱۳۳۶	۱۳۳۵	۱۳۴۶

۵۳۵۸ ۵۳۵۸

یہ نقش حبیب علیہ السلام و اسم الٰہی اللہ الصمد مجیب یا دستگیر مجیب

یَا مَدَدُ فَاَسِیلُ یَا مُحَقِّقُ نُ ہُ کا ہے جسکو اول آعداد ابجدی لیکر

بد ملفوظی اعداد لیکر جمع کرکے نقش مربع (۷×۷) تیار کیا گیا ہے

اگر اسکو لکھکر اپنے پاس رکھے اور (۵۳۵۸) مرتبہ

روزانہ پڑھا کریگا تو دین دنیا کے کل کام بنتے ہوئے

چلے جاوینگے بلکہ دولیا اللہ ہوجاویگا کیونکہ یہ اسم اعظم ہے

Scanned by CamScanner

یہ نقش محبوب علی بابا و ورد بسم اللہ الحمد و اسرافیل مدد فائیل حقلون وکا ہے

۷۸۶

۱۱۵۳	۱۱۵۶	۱۱۵۹	۱۱۴۵
۱۱۵۱	۱۱۴۶	۱۱۵۲	۱۱۵۷
۱۱۴۷	۱۱۶۱	۱۱۵۴	۱۱۵۱
۱۱۵۵	۱۱۵۰	۱۱۴۸	۱۱۶۰



اور روزہ بسم اللہ الحمد معلاکیل کو ۱۱۴۶ مرتب پڑھا کریں تو دنیاو دین

دونوں جہان کی ترقی ہوگی اور روپیہ ہو جائیگا مجرب ہے

یہ نقش اسم محبوب ہمراہ لطیف کا ہے اعداد ملفوظی ہر دو نام کے ۹۸۰ کا
کل جمع ۱۵۸۳ کا نقش دیا تیار ہے × ۱۲۶ ۴۷۷

۴۷۷
۶۰۳

۷۸۶

۳۹۵	۳۹۸	۴۰۲	۳۸۸
۴۰۱	۳۸۹	۳۹۴	۳۹۹
۳۹۰	۴۰۴	۳۹۶	۳۹۳
۳۹۷	۳۹۲	۳۹۱	۴۰۳

۱۵۸۳

برائے مہربان حاکم کے

مجرب ہے فقط

والسلام ملک

تمت

مثنوی

بکن ذکرِ خفی در ذکرِ مخفی ۔ کہ گردد ذاتِ تو در ذکرِ مخفی

ذکرِ خفی کرتے رہو حتیٰ کہ ذکرِ مخفی کے ذریعے تمہاری ذات ذکر میں مخفی (گم) ہو جائے

نماند ذکر ذاکر نور گردد ۔ زسر تا پا ہمہ مذکور گردد

ذکر اور ذاکر دونوں نہ رہیں نور ہو جائیں اور سر تا پا صرف ذاتِ مذکور (حق) خود ظاہر ہو جائے

ز غیرت غیر را در لا در آرد ۔ نماند غیر الا ہو بر آرد

غیر سے غیرت کرکے اس کو لا (نفی ہو) میں ڈال اور الا ھو کے سوا کچھ نہ باقی رہے

مشو ز نفی و از اثبات عاری ۔ رُخِ دل سوئے بی سوئے در آری

نفی اور اثبات کا عادی نہ بن دل کا رُخ بے سوئی (بے طرفی بے رنگی) کی طرف کر دے

کہ آنجا نے فرو ہست و نہ بالا ۔ نہ آنجا جنت و نے عرشِ اعلیٰ

کہ اس جگہ نہ اونچ ہے نہ نیچ ہے نہ عرشِ اعلیٰ ہے نہ جنت ہے

نہ آنجا شب بود نے روز روشن ۔ نہ آنجا گلخنے باشد نہ گلشن

نہ اس جگہ رات ہے نہ دن ہے نہ بھٹی ہے نہ باغ ہیں بے رنگی ہے ۔

نہ آنجا آدم و نے نقشِ ابلیس ۔ نہ آنجا ما و من باشد نہ تلبیس

نہ اس جگہ آدم ہے نہ ابلیس ہے نہ اس جگہ میں تو ہیں نہ عیاری ہے ۔

مثنوی

بکن ذکر خفی در ذکر مخفی = کہ گردد ذاتِ تو در ذکر مخفی

نماند ذکر ذاکر نور گردد = [redacted] تا با ہمہ مذکور گردد

ز غیرت غیر را در لا درآرد = نماند غیر الا ہو بہ آرد

مشغول نفی و از اثباتِ عاری = رخ دل سوئے بی سوئے در آری

کہ آنجا نے فرو ہست و نہ بالا = نہ آنجا جنت و نے عرشِ اعلیٰ

نہ آنجا شب بود نی روز روشن = نہ آنجا گلخنے باشد نہ گلشن

نہ آنجا آدم و نے نقشِ ابلیس = نہ آنجا ما و من باشد نہ تلبیس

اسکا ہیرو شرید نکے نفی اثبات ہے

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نیت

اللہ وہ ایک ذات ہے جو تمام صفات کاملہ کے ساتھ موصوف ہے اور ہر قسم کے نقصانات سے پاک ہے

~~اللہ اللہ اللہ کرتے ہیں~~

مراقبہ قلب نور ور دیکھے قدم حضرت آدم علیہ السلام دے ولایت آدم اولوالمشرب مینوں متوجہ طرف قلب دے قلب متوجہ طرف حدید دے فیض حدید سے آتا ہے اور ہر قلب لطیفہ میرے ذکر اسم ذات اللہ اللہ اللہ = بگوید دریں مراقبہ ورد زیادہ کند

نیت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نیت مراقبہ قلب نور زرد
نیچے قدم حضرت آدم علیہ السلام دے
ولایت آدم اولو مشرب میں متوجہ
طرف قلب دے قلب متوجہ
طرف حبیب دے فیض حبیب
اوندا۔ اوپر قلب لطیفہ میرے
ذکر اسم ذات اللہ اللہ اللہ۔

کریں چند روز میں فیض آنا شروع ہوگا
اور قلب جاری ہوجائیگا

نیت مراقبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اول منزل ناسوت سے تعبیہ لطیفہ قلب نور سفید زردی مائل
ولایت آدم زیر قدم آدم صفی اللہ اُدھو نو مشرب خزانہ
اللہ اکبر سیر الی اللہ میں متوجہ طرف قلب دے
قلب متوجہ طرف اللہ دے فیض آتا ہے اُس ایک
ذات اللہ سے جو تمام صفات کمال کی جامع
ہے اور ہر قسم کے نقصان و زوال سے پاک ہے
~~جس پر ہم ایمان لائے ہیں~~

فیض آرہا ہے اوپر لطیفہ قلب میرے
ذکر اسم ذات اللہ اللہ اللہ

وارد فیض اوپر لطیفہ قلب میرے ذکر اسم
ذات اللہ اللہ اللہ

Scanned by CamScanner

معنی قلب

وہ ایک ذات ہے جو تمام صفات کاملہ کے ساتھ
موصوف ہے اور ہر قسم کے نقصانات سے پاک جس
پر ہم ایمان لائے ہیں ۔ پھر اللہ اللہ بلکہ ہر
روز ہر وقت اس ذکر کا خیال رکھیں تاکہ
دل ذاکر ذکر اللہ کے ساتھ جاری ہو جائے

~~قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم~~

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انی تارکت فیکم الثقلین

کلام اللہ عترتی اہل بیتی

دائرہ ۱

امام علی [1]۔ امام حسن [2]۔ امام حسین [3]

امام زین العابدین [4] امام محمد باقر [5]

امام جعفر [6] امام موسیٰ کاظم [7]

امام علی موسیٰ رضا [8] امام محمد تقی [9]

امام سید علی نقی [10] امام حسن عسکری [11]

امام مہدی [12]

ع ۲

قال

~~دائرہ ۲~~

~~اللہ [1] محمد [2] ابوبکر [3] عمر [4] عثمان [5]~~

~~علی [6] حسن بصری ابوالفرح طوسی [8]~~

~~محی الدین نقشبند باقی باللہ مجدد الف ثانی [11]~~

~~فضل علی [12] کرم حسین شاہ [13]~~

دائرہ ۳

~~اللہ [1] محمد [2] علی ابوبکر [3] عمر [4] عثمان [5] علی~~

اللہ [1] محمد [2] ابوبکر [3] عمر [4] عثمان [5] علی [6]

سلیمان فارسی امام قاسم - حضرت حسن بصری [9]

ابوالفرح طوسی باقی باللہ [11] فضل علی شاہ [12]

حضرت مجدد الف ثانی [13]

ختم شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ
اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ = لا حول سے تا عظیم تک ۵۰۰ مرتبہ پڑھے —

سورۃ فاتحہ ——— ۷ بار
درود شریف ——— ۱۰۰ ״

سورۃ الم نشرح ——— ۷۹ ״
درود شریف ——— ۱۰ ״
سورۃ اخلاص ——— ۱۰۱ ״
سورۃ فاتحہ ——— ۷ ״
درود شریف ——— ۱۰ ״

دعا اللہ ——— لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ ۳۶۰ بار پڑھے
اس کے بعد الم نشرح پڑھے

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ——— ۱۰۰ ״
یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ ——— ۱۰۰ ״
یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ——— ۱۰۰ ״
یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ ——— ۱۰۰ ״
یَا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ ——— ۱۰۰ ״
یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ ——— ۱۰۰ ״
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ——— ۱۰۰ ״

ہر اسم کے اول میں اَللّٰھُمَّ لگائے
پیچھے نہ لگائے
دور برحمتک یا ارحم الراحمین
ایک مرتبہ پڑھے

یا الٰہی فیض باطن سے قلب منور ہو میرا

طفیل

یا الٰہی فیض باطن سے قلب منور ہو میرا

بطفیل محمود عبداللہ شاہ رہنما قدس سرہ

جو پڑھے گا شجرہ پیراں با دب بصدق اعتقاد سے

ہے امید اس پر بھی ہوگا فضل رب ستار کا

موضع کوٹ سے شاہ نشانہ دو بیعت نے مجھ کو کیا

شجرہ ورد میں بنا تو حکم مانا یار کا

موضع کوٹ سے شاہ رہے آباد ہر دم ذکر سے

صوفیوں کا رہے ٹھکانہ شغل رہے اذکار کا

یا الٰہی فیض باطن سے قلب منور رہے میرا
بطفیل محبوب علیشاہ نقشبند رہنما و نور رشد

جو پڑھے گا شجرہ پیراں ادب شوق اعتقاد سے
ہے امید بس پیر جی ہو گا فیض رب ستار کا

موضع کوڑے شاہ نشانہ دوست نے مجھ کو کیا
شجرہ وردو میں بنا اور حکم مانا یار کا

موضع کوڑے شاہ رہے آباد ہر دم ذکر سے
صوفیوں کا رہے ٹھکانہ شغل رہے اذکار کا

دستخط مع مہر ....

تاریخ ...... ماہ ...... سنہ ...... یوم ...... وقت ...... مقام ......

العبد

خاکسار ذرہ بے مقدار سید محبوب علیشاہ عرف نور اللہ
قادری نقشبندی مجددی حسینی بخاری دہلوی

پتہ ثانی موضع کوڑے شاہ ومنٹگمری

پیر محبوب الہی عرف نور رشتہ شاہ نقشبندی

قادری چشتی نقشبندی

لقول

چشم بند و لب بند و گوش بند

گر نہ بینی سر حق برمن بخند

راہ سلوک یہ طریق خلوت

ختم خواجگان نقشبندیہ ۲۸۶

اول سورۂ فاتحہ ہفت مرتبہ پھر الم نشرح ۷۹ بار
پھر درود شریف ۱۰۰ بار اور سورۂ اخلاص
ایک ہزار ایک مرتبہ پھر سورۂ فاتحہ ہفت بار
پھر درود شریف ۱۰۰ مرتبہ اسکے بعد یہ تمام سو سو
مرتبہ پڑھا کریں

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الْمُہِمَّاتِ
وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ
وَیَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ وَشَافِیَ الْاَمْرَاضِ
وَیَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ وَیَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

۲۸۶

سورۂ فاتحہ	۷ بار
درود شریف	۱۰۰ بار
الم نشرح	۷۹ بار — پھر ختم ۱۰۱ مرتبہ پڑھے
سورۂ اخلاص	۱۰۰۱ بار
سورہ فاتحہ	۷ بار
درود شریف	۱۰۰ بار
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ	صد بار
یَا کَافِیَ الْمُہِمَّاتِ	صد بار
یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ	صد بار
یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ	صد بار
یَا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ	صد بار
یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ	صد بار
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	صد بار

ختم حضرت پیران پیر رحمۃ اللہ علیہ کا یہی ہے
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۵۰۰ مرتبہ پڑھے
اول آخر درود شریف یکصد یکصد بار پڑھے

اور ہر اسم کے اول میں ایک مرتبہ اَللّٰھُمَّ کہے پھر نہ کہے
اور اسی طرح یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ کے اول میں بِرَحْمَتِکَ
اسکے بعد پڑھکر ثواب حضرات نقشبندیہ کے بزرگوں کو بخشے
یا کہ شجرہ پڑھکر تمام بزرگوں کو بخشیا جاوے فقط والسلام

ختم چشتیہ

ہر مہم کے واسطے تہجد روز پڑھ کر اول دس مرتبہ
درود شریف پڑھے پھر ۳۶۰ مرتبہ یہ پڑھے
لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ ۝
پھر ۳۶۰ مرتبہ الم نشرح پھر درود شریف دس مرتبہ
یہاں تک کی دعا قبول ہو گی ۷

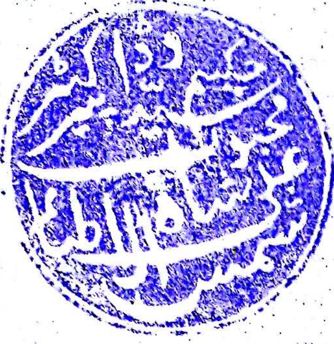
ختم حضرات نقشبندیہ

شب دوشنبہ یا شب جمعہ کو اور حضرت پیر
خواہ کوئی سا دن ہو خواہ کوئی رات ہو کامل طہارت
کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے بعدہ دوسرا دوگانہ
اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی
سات بار پڑھے اور اسکا ثواب مشائخ سلسلہ
کی ارواح کو بخشے پھر یہ دعا پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ
الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ
اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا رَبِّ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝
اسکے بعد سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پھر درود شریف
سو بار پڑھے پھر الم نشرح مع بسم اللہ اناسی بار پڑھے
پھر قل ھو اللہ مع بسم اللہ ایک ہزار ایک بار پڑھے
پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پھر درود شریف
۱۰۰ بار پڑھے اور اپنی حاجت چاہے انشاء اللہ تعالیٰ
قبول ہوگی مجرب است

ختم حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵۰۰ مرتبہ
درود شریف یکصد یکصد مرتبہ اول آخر پڑھا کریں =

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝
۵۰۰ مرتبہ درود شریف سو سو مرتبہ پڑھے فقط



شانِ فقر

فنا خواہند باشد از فقیری — دریں عالم نماند جز فقیری
فنا چاہتا ہے تو فقیری سے حاصل ہو سکتی ہے — اس عالم میں فقیری کے سوا کچھ باقی نہ رہے گا

فقیری پیشۂ پیغمبراں است — فقیری خلعت صاحب دِلاں است
فقیری پیغمبروں کا پیشہ ہے — فقیری زندہ دلوں کی خلعت ہے

فقیری در دو عالم زندگانی — فقیری نام و لیکن پہلوانی
فقیری دونوں عالم میں زندگانی ہے — فقیری تو نام ہے لیکن پہلوانی ہے

فقیری از عنایت الٰہی — فقیری دردوجہانست بادشاہی
فقیری خاص عنایت الٰہی ہے — فقیری دونوں جہاں کی باشاہی ہے

نہ ہر کس لائقِ دیدار باشد — نہ لائق فقر ہر مردار باشد
نہ ہر ایک دیدار کے قابل ہو تا ہے — اورنہ ہر مردار فقیری کے لائق ہو تا ہے

فقیری زندہ کردن دینِ اسلام — فقیری دین و دنیا را سر انجام
فقیری اسلام کو زندہ کرنے کا نام ہے — فقیری دین ودنیا کے سرانجام کرنے کا نام ہے

فقیری از رسول اللہ باشد — فقیری سنت آں شاہ باشد
فقیری تو رسول اللہ کی طرف سے ہے — فقیری اس بادشاہ کی سنت ہے

ہر کہ ایں فقیری نامہ خواند — ہمیشہ در پناہِ حق بماند
جو کوئی یہ فقیری نامہ پڑھے گا — ہمیشہ حق تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا

مختصر تعارف:

جناب فقیر سید محبوب علی شاہ قادری دہلوی صاحب مدظلہ العالی

از قلم: پروفیسر سید محمد شاہ صائم قادری

نام: سیّد محبوب علی شاہ بخاری **عرفیت:** نوراللہ شاہ

القاب عطا شدہ از پیر و مرشد: پیر محبوب الٰہی، مخدوم

ولدیت: سید عثمان علیشاہ بخاری **نسب:** سادات بخاری

تاریخ پیدائش: ۶ جون ۱۹۰۳ء **مقام پیدائش:** دہلی

ابتدائی تعلیم: ایف۔اے، فاضل عربی، فاضل فارسی

فنی تعلیم: کامل الطب والجراحت (دہلی)، ایم۔بی۔بی۔ایس ہومیو (کلکتہ)، شمس الاطباء (لاہور)، سراج الاطباء (گجرات)

لسانیاتی مہارت:

اردو، عربی، فارسی، پنجابی، ہندی، گورمکھی، سنسکرت، گجراتی، مراٹھی وغیرہ۔

طبی استاد: حکیم عبدالوہاب انصاری عرف نابینا صاحب دہلویؒ

قیام بخدمت استاد: تقریباً آٹھ سال

سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا کے مرشد گرامی کا اسمِ مبارک:

سیّد محمود علی شاہ عرف قل ھواللہ شاہؒ المدفون بھڑوچ گجرات (بھارت)

تاریخ حصول خلافت سلسلہ قادریہ غوثیہ بانوا:

محرم الحرام ۱۳۵۰ھ بمقام (بھڑوچ)

زمانہ سیر و سیاحت ریاست ہائے برصغیر و ایران و عراق و شام و سعودی عرب و مصر و افریقہ و فلسطین وغیرہ و حصول سعادت ہائے حج: ۱۹۳۹ء تا ۱۹۵۶ء

قیام بمقام مصر: ۷ سال

آمد پاکستان: ۱۹۵۶ء

اسماء مرشدان گرامی مع سلاسل کہ ازخود ازراہ سفقت و فیض خلافت و اجازت خصوصی سے سرفراز فرمایا:

سلاسل	اسمآءِ مشائخ
قادریہ شطاریہ:	سیّد مسعود علی شاہؒ
قادریہ سہروردیہ:	سیّد شرف الدین مصطفیٰؒ
چشتیہ صابریہ:	سید پیر محمد شاہؒ
نقشبندیہ مجددیہ:	سیّد کرم حسین شاہؒ

اولاد:

(۱) سیّد محمد شاہ صائم قادری (۲) سیّد عابد علی شاہ موج دریا قادری

(۳) سیّد ابو صالح شاہ چمن صمدانی قادری (۴) سیّد ابو سعید شاہ گلشن قادری

زیر سرپرستی ادارے:

آستانہ عالیہ محبوبیہ قادریہ غوثیہ بانوا دیپالپور

انجمن فیضانِ غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپالپور — غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور

غوثیہ ہومیو پیتھک میڈیکل کالج دیپالپور — غوثیہ لاء کالج دیپالپور

دواخانہ معدنِ شفاءِ سادات دیپالپور — ماہنامہ محبوب طبّ دیپالپور

صائم اکیڈمی پبلک سکول دیپالپور — باہو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج کمالیہ

غوث صمدانی فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) پاکستان — ماہنامہ صمدانی ڈائجسٹ دیپالپور

معدن شفاء سادات (پرائیویٹ) لمیٹڈ دیپالپور

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تاریخ وصال - ۹ شعبان المعظم ۱۴۳۵ ہجری بمطابق 18 جون 2014 بروز بدھ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَصلُهَا ثَابِت" وَّفَرعُهَا فِی السَّمَآء

شجرہ شریف بطریقۂ واسطہ

خلافت سلسلہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

	اسماء مشائخ گرامی	مقام مزار
۱	الٰہی بحرمت فقیر سید محبوب علی نور اللہ شاہ بانوا	مدظلہ العالی
۲	الٰہی بحرمت فقیر سید محمود علی شاہ قل ہو اللہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۳	الٰہی بحرمت فقیر سید فضل معصوم علی صلِ علیٰ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۴	الٰہی بحرمت فقیر سید تبارک اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	کاٹھیاواڑ گجرات بھارت
۵	الٰہی بحرمت فقیر سید بسم اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۶	الٰہی بحرمت فقیر سید گلاب علی شاہ بانواہ رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۷	الٰہی بحرمت فقیر سید یتیم علی شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۸	الٰہی بحرمت فقیر سید اولیٰ یقین شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھروچ گجرات بھارت
۹	الٰہی بحرمت فقیر سید محمد تقی شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	دکھن حیدر آباد بھارت
۱۰	الٰہی بحرمت فقیر سید محمد مظفر شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بمبئی بھارت

۱۱	الٰہی بحرمت فقیر سید اولیٰ حسین شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	پونا بھارت
۱۲	الٰہی بحرمت فقیر سید وہاب شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۱۳	الٰہی بحرمت فقیر سید حاجی قاسم سغری شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر گجرات بھارت
۱۴	الٰہی بحرمت فقیر سید قادر الاولیاء شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	سورت بھارت
۱۵	الٰہی بحرمت فقیر سید محمد حلیم شاہ بھنڈاری بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر بھارت
۱۶	الٰہی بحرمت فقیر سید نخلیان شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	لکسر بھارت
۱۷	الٰہی بحرمت فقیر سید سیف اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	دیو گڑھ باریہ بھارت
۱۸	الٰہی بحرمت فقیر سید موسیٰ پیر اگ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	حیدر آباد دکھن بھارت
۱۹	الٰہی بحرمت فقیر سید حسن شاہو بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بھڑوچ گجرات بھارت
۲۰	الٰہی بحرمت فقیر سراج الدین سید عبدالجبار شاہ گیلانی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف عراق
۲۱	الٰہی بحرمت فقیر سید نور الحق عین اللہ شاہ بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۲	الٰہی بحرمت فقیر سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد شریف عراق
۲۳	الٰہی بحرمت فقیر سید ابو سعید محمد مبارک مخزومی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	واسطہ بغداد عراق

۲۴	الٰہی بحرمت فقیر سید ابوالحسن علی ہنکاری اہلِ قریش بانوا رحمۃ اللہ علیہ	ہنکار شریف عراق
۲۵	الٰہی بحرمت فقیر علاوالدین ابوالفرح ابن یوسف طرطوسی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	طرطوس عراق
۲۶	الٰہی بحرمت فقیر عبدالواحد عزیز یمنی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۷	الٰہی بحرمت فقیر ابوبکر شبلی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۸	الٰہی بحرمت فقیر حضرت جنید بغدادی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۲۹	الٰہی بحرمت فقیر ابوالحسن سری سقطی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۰	الٰہی بحرمت فقیر معروف کرخی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۱	الٰہی بحرمت فقیر داؤد طائی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۲	الٰہی بحرمت فقیر حبیب عجمی بانوا رحمۃ اللہ علیہ	بغداد قدیم عراق
۳۳	الٰہی بحرمت فقیر حسن بصری بانوا رحمۃ اللہ علیہ	صحرائے بصرہ عراق
۳۴	الٰہی بحرمت فقیر علی مرتضیٰ مشکل کشاء بانوا کرم اللہ وجہہ	نجفِ اشرف عراق
۳۵	الٰہی بحرمت سیدالفقراء محمد رسول اللہ ﷺ بانواؤں کے بانوا	مدینہ منورہ سعودی عرب

وبحق جبرائیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل وبحق لحمک لحمی دمک دمی جسمک جسمی اسمک اسمی تخت رب العالمین کے دیکھنے والے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ برحمتك یا ارحم الراحمین۔

غوث الاعظم شاہ جیلاں درمیان اولیاء

چوں محمد ﷺ درمیان انبیاء

یاغیاث المستغیثین

درکار ہے گر دو جہاں کی بہتری

کر اختیار دائمی غلامی خاندانِ قادری (رضی اللہ عنہ)

سالانہ عرس مبارک

17,18,19 شعبان المعظم

قطب الاقطاب شمس العارفین سراج السالکین

حضرت سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

17 شعبان المعظم

قرآن خوانی بر مزار مبارک بعد از نماز فجر

غسل مرقد انور ---- 07:30 بجے صبح

چادر پوشی ---- 08:00 بجے صبح

پرچم کشائی ---- 08:15 بجے صبح

مختصر محفل ختم خواجگان دعا ---- 08:20 بجے صبح

محفل میلاد شریف بعد از نماز عشاء

18 شعبان المعظم

محفل ذکر صبح بعد از نماز فجر

ختم خواجگان 07:00 بجے صبح

محفل ختم خواجگان بعد از نماز عصر

لنگر بعد از نماز مغرب

محفل سماع 11 بجے رات

19 شعبان المعظم

قرآن خوانی

بعد از نماز فجر تا 9 بجے صبح

سورۃ یٰسین ---- 9 بجے صبح

ختم خواجگان ---- 9:20 بجے صبح

دعائے اختتامی ---- 1 بجے دوپہر

لنگر ---- 01:30 بجے دوپہر

بمقام: دربار عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانو امدینۃ المحبوب غوثیہ طیبہ کالج نزد پل بیاس اوکاڑہ روڈ دیپالپور ضلع اوکاڑہ

044-4546092-0334-4549292-0300-4695094

Scanned by CamScanner

تالیفات فقیر سید محبوب علی شاہ قادری

سرپرست اعلیٰ: انجمن فیضان غوثیہ (رجسٹرڈ) دیپال پور اوکاڑہ ☆ ماہنامہ صمدانی ڈائجسٹ

وظائف	تصوف
دعاءِ سیفی۔ دعاءِ حزب البحر۔	درّت حق۔ وصلِ حق۔ ضیاء القلوب۔
دعاءِ رحمانی۔ ختم خواجگان۔	سلوکِ معرفت۔ راہِ طریقت۔
درودِ مستغاث۔ مفتاح الولایت۔	فیضانِ غوثیہ۔ تلاوت الوجود۔
قصیدہ بردہ شریف۔ درودِ غوثیہ۔	وحدت الوجود۔ آئینہ سرّ ربانی۔
زینہ ولایتِ کبریٰ۔	حصولِ معرفتِ الٰہی۔
تصرفاتِ اسمِ اعظم۔	اسلامی دستورِ زندگی۔
طب	**عملیات**
معدنِ شفاءِ سادات۔	معدنِ عملیاتِ سادات۔
رسالہ ضعفِ باہ۔ طبی صندوقچہ۔	جواہر محبوب الجفر۔
طبی فارماکوپیا اسلامیہ۔	تجلّیاتِ شمعِ محبوب۔ دعوتِ موکلات۔
مطب غوثیہ طبیہ کالج۔	تسخیر وحاضری روحانیات وجنات۔
خلاصۃ الطب۔ رسالہ موتیابند۔	معدنِ کرامت۔

ملنے کا پتہ

محبوب سنز پیپلی پہاڑ روڈ دیپال پور (اوکاڑہ)

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال الدین ہسپتال بلڈنگ اردو بازار لاہور